انجمن بہبودئ مریضاں پاکستان و ڈنمارک کے زیر اہتمام فری آئی کیمپ کا انعقاد

انجمن بہبودئ مریضاں پاکستان و ڈنمارک کے زیرِ اہتمام حسب روایت اس دفعہ بھی دینہ ضلع جہلم میں 29 اپریل 2004ء کو فری آئی کیمپ لگایا گیا۔ اجلاس میں تلاوت کلامِ پاک حاجی عبدالمجید نے کی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر شوکت محمود نے سر انجام دیئے۔ اجلاس کی صدارت ممبر قومی اسمبلی ضلع جہلم الحاج شہباز حسین نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی ضلع ناظم چوہدری فرخ الطاف اور اسلامی سنیٹر ہارس باگن کے سابقِ امام پروفیسر محمد ادریس تھے جو کہ اس تقریب میں خاص طور پر شرکت کرنے کے لئے پشاور سے تشریف لائے تھے۔ موصوف ماہرِ تعلیم ہیں اور انگریزی اردو عربی فارسی پشتو وغیرہ زبانوں میں 16 کتابوں کے مصنف ہیں۔ کوپن ہیگن کے عوام آج بھی انہیں یاد کرتے ہیں اور انکے ساتھ عملی تعاون بھی کرتے ہیں اجلاس میں نذر محمد گوندل ممبر صوبائی اسمبلی تحصیل پنڈ دادنخاں اور چوہدری تسنیم ناصر اقبال ممبر صوبائی اسمبلی۔ ڈی سی او اور دیگر معززین شہر موجود تھے۔

ڈاکٹر شوکت محمود نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں بدقسمتی سے زیادہ تر بیماریاں غریبوں کو لگتی ہیں انکے پاس علاج و دوا کے لئے پیسے نہیں ہوتے جبکہ امیر لوگ عیش و عشرت سے زندگی بسر کرتے ہیں میری خواہش ہے کہ کاش امیر لوگ ایک ایسی تنظیم بنائیں جس میں وہ اپنے منافع کا صرف کچھ حصہ ڈالتے رہیں تو میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی پاکستان میں دوائی کو ترستا ہوا نہیں مرے گا۔ ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت تعلیم کے بعد سب سے زیادہ توجہ عوام کی صحت کے مسائل اور انکے حل پر دے رہی ہے حکومت کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں۔ آپ ہمارے کاموں کے ثمرات خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ موجود حکومت نے پرائمری ہیلتھ سنٹر دینہ کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دیا ہے اور وہاں برن یونٹ اور ٹراما سٹر کا قیام حکومت پنجاب کا بڑا کارنامہ ہے۔ چوہدری فرخ الطاف نے کہا بحثیت قوم ہمارا افلاحی کاموں کی طرف رجحان بے حد کم ہے لیکن چوہدری اشرف مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس آئی بلاک کے لئے تگ و دو کی۔ حاجی محمد اقبال ہمارے بزرگ ہیں انہیں یہ فخر حاصل ہے کہ انہوں نے جس کام کا بیڑا اٹھایا اسے تکمیل تک پہنچایا چوہدری دلاور کی ذاتی کوششیں بھی قابلِ تعریف ہیں۔ انجمن بہبودئ مریضاں کے ہر رکن نے اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور دیگر حضرات نے بھی اپنا اپنا حصہ ڈالا۔ دینہ سکول کا بلاک بنا۔ اب آنکھوں کا بلاک بن رہا ہے خدا کرے یہ فلاحی کام یونہی چلتے رہیں۔ جس شخص نے جس حیثیت سے بھی ان کاموں میں حصہ لیا ہے ہم انکے شکر گذار ہیں۔

نذر محمد ممبر صوبائی آسبلی ے کہا انسان جب سے اس فانی دنیا میں آیا ہے تہذیبیں بنتی اور بگڑتی رہی ہیں انکی وجہ مقامی آبادی کے سوچنے اور عمل کرنے کا طریقہ کار ہے انسان اچھا سوچتا ہے تو اسے قیادت بھی اچھی ملتی ہے۔ جب خدا کسی قوم پر زوال کا سایہ کرتا ہے تو اسکی سوچ بھی بدل جاتی ہے ہمارے ساتھ ہی یہ جی ٹی روڈ ہے یہ مسلمان حکمران شیر شاہ سوری کا کارنامہ ہے۔ ہمارے حکمرانوں کو بھی ایسے کارنامے کرنے چاہیں چند سال قبل یہ ضلع جہلم بے حد پسماندہ گنا جاتا تھا لیکن تین سالوں کے منصوبوں کے بعد یہ ترقی میں آگے آ گے ہے۔ جلد ہی سڑک پختہ ہو جانے پر پنڈ دادنخان اور دینہ کا فاصلہ ایک گھنٹے کا ہو جائے گا دینہ آزاد کشمیر کا گیٹ وے ہے یہاں سے جنوبی وسطی اور سندھ تک جانے کے لئے موٹر وے میسر آ جائیگی پہلے اس علاقے میں ایسے لوگ تھے جو ذہنی طور پر کرپٹ اور پست تھے وہ ذہنی مریض تھے نہ وہ ترقی کر سکتے تھے نہ ان میں اس کی اہلیت تھی اب ہم نئی صدی میں ترقی کے ساتھ قدم رکھ رہے ہیں اگر ضلعی ناظم فرخ الطاف اور ممبر قومی اسمبلی چوہدری شہباز ہمارے ساتھ رہے تو تعلیمی، طبی اور زرعی میدانوں میں یونہی ترقی ہوتی رہے گی خدا ہمیں انکی سرپرستی نصیب فرمائے تاکہ یہ ترقی جاری رہ سکے۔ دینہ شہر میں ساری سہولتوں کا سہرا چوہدری فرخ الطاف ضلع ناظم کے سر جاتا ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نعیم الرحمٰن نے ایم این اے اور ایم پی اے صاحبان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بھرپور تعاون کیا اسکے علاوہ اہلِ ڈنمارک کا شکریہ بھی ادا کیا اور مبارکباد بھی دی۔

نیز ضلعی ناظم کی ذاتی کوششوں کا خاص طور پر ذکر کیا ایم پی اے چوہدری تسلیم ناصر نے پنجابی زبان میں تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں اور ہماری حکومت کا کام آپکے سامنے ہے آپ خود انصاف کریں اور ہمارے اچھے اور برے دونوں قسم کے کاموں کی نشاندہی کریں انہوں نے آئی بلاک کے لئے دو لاکھ روپیہ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری اشرف حاجی اقبال چوہدری دلاور اور دوسرے سب حضرات مبارک کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری تنخواہ یتیم بچوں کو جاتی ہے۔ انجمن بہبودئ مریضاں کے صدر چوہدری محمد اشرف نے کہا کہ اس کارنامہ پر ہمارے سب ساتھی، ممبر قومی اسمبلی چوہدری شہباز اور ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف ڈی ایچ او اور ہمارے ڈاکٹر صاحبان مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم یہ بلاک بنا کر حکومت کے حوالے کر دیں گے سٹاف وغیرہ حکومت مہیا کریگی اور فرنیچر ادویات طبی آلات وغیرہ انجمن مہیا کریگی۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ ہمیں ضلعی ناظم کی ذاتی کوششوں سے دو ڈگری کالجز ملے حکومت کی پالیسی یہ تھی کہ ڈگری ضلعی یا تحصیل کی سطح کے شہروں میں قائم کیئے جائیں گے دینہ اس وقت تحصیل نہیں تھی یہ پنجاب کی واحد مثال ہے کہ یہاں کالج پہلے بنے اور دینہ تحصیل بعد میں بنی تحصیل ہسپتال بن چکا ہے سکولوں کی عمارتیں دور دراز علاقوں میں بن رہی ہیں۔ یہ سب ممبر قومی اسمبلی چوہدری شہباز اور ضلعی ناظم کی ذاتی دلچسپی کا نتیجہ ہے۔ دینہ جہلم پنڈ دادنخان سہاوہ کے ٹیلی فون ایکس چینجز میں لائنوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ٹرانسفارمرز کا انتظام ہو گیا ہے اور اسطرح ہمارے ممبر قومی اسمبلی سوئی گیس کا مسئلہ بھی حل کرا رہے ہیں وہ پکی بات کرتے ہیں جولائی اگست میں یہ ان شاء اللہ شروع ہو جائیگا انہوں نے ہماری نمائندگی کا حق ادا کر دیا ہے۔ چوہدری اشرف نے کہا کہ آپ جو پیسا انجمن کو دیتے ہیں وہ آپکی امانت ہوتا ہے اس میں سے ہم ایک چائے کی پیالی پینا بھی حرام سمجھتے ہیں کیونکہ یہ صدقات زکوٰۃ

وغیرہ کا پیسہ ہے۔ اس تقریب کا خرچہ بھی ہمارے ایک ساتھی نے برداشت کیا ہے جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے۔ آپکا دیا ہوا پیسہ صرف اور صرف مریضوں پر خرچ کیا جاتا۔ ہمارا چیلنج ہے کہ آپ کسی وقت بھی انجمن کا حساب کتاب ہمارے خرانچی جناب محمد حسین سے چیک کر سکتے ہیں اجلاس کے صدر چوہدری شہباز ممبر قومی اسمبلی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خدمت صرف مالی نہیں ہوتی ہر رکن نے نہ کسی طریقے سے حصہ ڈالا ہے ڈاکٹروں نے اپنا قیمتی وقت دیا ہے زندگی نعمت ہے اس نعمت کو لوگوں میں تقسیم کرو، دکھی افراد کی خدمت کرنا عظیم جہاد ہے لوگ فلاحی جذبہ تو رکھتے ہیں لیکن سارے مخلص لوگ نہیں ہوتے اسلئے لوگ تعاون کرنے سے ڈرتے ہیں۔ آپ نے 51000 سے یہ فلاحی مہم شروع کی تھی آپ نے لاکھوں کے کام کر لیے یہ آپ کے خلوص کا اعتراف ہے آنکھوں کا بلاک بنانا اور دوسرے فلاحی کام اس علاقے پر گہرے اثرات ڈال رہے ہیں۔ میں آپ لوگوں کا خادم ہوں مجھے جو بھی حکم کریں گے میں تعمیل کے لئے حاضر ہوں بس میری اپیل یہی ہے کہ غریبوں کا ساتھ دو حضرت مولنٰا زکریا نعمانی نے کہا یہ بات برکت والی ہے کہ یہ نیک کام حضور پاک کی ولادت کے مہینے میں ہو رہے ہیں حضور ﷺ نے محتاجوں اور غریبوں کی خدمت کرنے کا حکم دیا ہے ایک درویش نے بادشاہ کو دعا دی کہ آپ ہزاروں سال جئیں، بادشاہ نے کہا کہ ہزاروں سال تو عمر نہیں ہوتی پھر میں کیسے زندہ رہوں گا؟ درویش نے جواب دیا خدا آپ سے وہ کام کروادے جو آپ کو ہزاروں سال تک زندہ رکھیں۔ خدا ہم سے بھی ایسے کام کروادے۔ حضرت مولانا نعمانی نے پر اثر دعا کرائی۔ آپریشنوں کا افتتاح پروفیسر محمد ادریس نے کیا جبکہ الاقبال آئی بلاک کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی چوہدری شہباز اور چوہدری فرخ الطاف کے ہاتھ سے ہوئی۔ وارڈ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے اندر برلب سڑک بنایا جائیگا اسکا اوسطاً خرچہ 30 لاکھ روپیہ ہوگا۔ پہلے انجمن نے پرائیوٹ ہسپتال بنانے کا پروگرام بنایا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کی ملکیت پر بعد ازاں جھگڑے کا امکان رہتا ہر کوئی اپنی اپنی ملکیت جتاتا اور خیر کے بجائے یہ شر کا ذریعہ بن جاتا۔ یہ آئی بلاک ان جھگڑوں سے پاک ہے یہ خود بخود گورنمنٹ کی ملکیت میں چلا جائیگا۔ حاجی محمد اقبال آف لدھڑ ڈنمارک ناروے برطانیہ وغیرہ ممالک میں لوگوں سے چندہ وصول کرتے ہیں مثلاً مغل فوڈ سٹور کے مرزا امجد یوسف نے 55 ہزار روپیہ یکدم دے دیا۔ حاجی محمد اشرف صاحب نے دو ہزار کراؤن کی مدد دی لیکن انکے علاوہ حاجی و بیگم حاجی محمد اقبال اور انکی اولاد انجمن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتی ہے انہوں نے 4 لاکھ روپیہ آئی بلاک کے لئے دیا ہے اسطرح پاکستان میں بھی اس مقصد کے لئے پیسے جمع کیے جا رہے ہیں۔ پاکستان اور بیرون ملک میں ایسے بھی حضرات انجمن ہذا کی مدد کرتے ہیں جو کہ اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ اس تحصیل آئی وارڈ کے لئے زمین ضلعی حکومت نے مہیا کر دی ہے مشینری ادویات وغیرہ اور بلاک کے تعمیری اخراجات کا ذمہ انجمن بہبودئ مریضاں نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ شاف ہذا اسکے انتظامی معاملات میں مداخلت نہیں کریگی۔ اس وارڈ کے لئے پاکستان اور ڈنمارک کے پاکستانی عوام ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف ممبر قومی اسمبلی ضلع جہلم الحاج شہباز حسین حاجی محمد اقبال چوہدری محمد اشرف ڈاکٹر ظفر نصر اللہ ڈاکٹر شوکت محمود ڈاکٹر نصیر اور انجمن بہبودئ مریضاں کے سارے اراکین مبارک باد کے مستحق ہیں خدا ہم سب کو دکھی انسانیت کے لئے ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو پہلے سے ہی یہ کر رہے ہیں انہیں سرخرو فرمائے آمین۔ ہمیں چاہیے کہ ہم غریبوں دکھیوں اور بچیوں کو انکے دکھوں کے اندر تنہائی کا احساس نہ ہونے دیں۔ بلکہ عملی طور پر اتنی تیزی سے مدد کریں۔

انجمن بہبودی مریضاں کے سرپرست حاجی محمد اقبال نے کہا کہ ڈنمارک کے شہر کوپن ہیگن کے معروف اسلامی مرکز کے امام پروفیسر محمد ادریس کی یہاں پر آمد ہم سب کے لئے نہایت باعث برکت ہے۔ میں یہاں آنے پر انکا اور سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم بارہ تیرہ سال پہلے یہ ذمہ داری لے کر چلے تھے۔ پاکستان میں لوگوں نے ہمارا ساتھ دیا غیر ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں خاص طور پر ڈنمارک ناروے اور انگلینڈ میں مقیم پاکستانیوں نے ہمارا بھرپور ساتھ دیا۔ میں اپنے بچوں کا بھی ممنون ہوں کہ وہ اس سلسلہ میں میرے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر چلے یہ کام نام ونمود کے لئے نہیں تھا بلکہ اللہ کی رضا کے لئے تھا اس لئے آج تک چلا رہا۔ پشاور سے آئے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر محمد ادریس نے کہا کہ ہم اپنا مال جان اور وقت خرچ کرتے ہیں یہ صدقہ جاریہ ہے اور آخرت کے لئے یہ بہترین سرمایہ کاری ہے۔ یہ سب عہدے حکومتیں، دولت وغیرہ فانی ہیں۔ یہ مرنے کے بعد کام نہیں آتیں۔ ہمارے پیارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب انسان مر جاتا ہے تو اسکا حساب بند ہو جاتا ہے اور پھر اس کے مزید عمل نہیں لکھے جاتے لیکن تین اعمال کا اجر لکھا جاتا رہتا ہے۔

1۔ صدقہ جاریہ۔ 2۔ اگر اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہو۔
3۔ نیک اولاد جو اسکے لئے دعائیں کرتی ہو۔

خداتعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس نے ایک انسان کی جان بچائی یہ ایسا ہی ہے جیسے اس نے پوری دنیا کے انسانوں کی جان بچائی انسان کی آنکھوں کو نور دینا بہت بڑی نیکی ہے اسکا خدا کے ہاں بڑا اجر ہے خدا نے انسان کو پیدا کیا۔ خدا کی نعمتوں کو انسان گن نہیں سکتا۔ ظاہری، باطنی، خارجی، داخلی، جسمانی زندگی کے بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائیگا۔ آنکھ ظاہری اور باطنی خوبصورتی کا مظہر ہے۔ سارا جسم خوبصورت ہو اور آنکھ ٹھیک نہ ہو تو یہ حسن و جمال بیکار ہو جاتا ہے سرکار رسالتمآب علیہ الصلوۃ والسلام آنکھوں کی حفاظت اور صفائی کا خاص خیال رکھتے۔ حضور ﷺ نے جسمانی صفائی اور طہارت کے بارے میں جو ہدایات دی ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو آنکھوں کی بیماریاں نہ ہوں آج کل پاکستان میں حکمران غافل ہیں مخیر حضرات آگے بڑھتے ہیں یہ زندہ قوموں کی نشانی ہے۔

انجمنِ بہبودیٔ مریضاں پاکستان وڈنمارک کے زیرِ اہتمام فری آئی کیمپ کا انعقاد

پروفیسر محمد ادریس سابق امام اسلامک کلچرل سینٹر کوپن ہیگن آنکھوں کے کیمپ کا فیتہ کاٹنے سے اجتماعی دعا کر رہے ہیں اوران کے بائیں ہاتھ ڈاکٹر محمود مرزا میڈیکل آفیسر اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر دعا میں شامل ہیں (فری آئی کیمپ)

پیر محمد ذکریہ نعمانی ساتھیوں کے ساتھ جبکہ ان کے سامنے چوہدری جاوید حسین سابق گورنر چوہدری محمد الطاف حسین کے چھوٹے بھائی ساتھیوں کے ساتھ کھڑے ہیں یہ پنڈوڑی یونین کونسل کے ناظم بھی ہیں

پروفیسر محمد ادریس اقبال دستکاری سکول میں فری آئی کیمپ

اقبال دستکاری سکول کی طالبات

جن کو امام پروفیسر محمد ادریس پشاور سے آکر بطور خاص سرٹیفکیٹ دیئے (فری آئی کیمپ)

ختمِ نبوت کانفرنس

شریک شرکاء

شریک شرکاء

رپورٹ صفحہ (37) پر ملاحظہ کریں